استدراک

''مکتوب جلیل قدوائی (۷) مورخہ ۲/مئی ۱۹۹۳ء کے آخر میں قدوائی مرحوم نے ایک فارسی شعر: ''دلنوازاں را''، ''عشق بازاں را'' درج کیا ہے۔ یہ شعر دراصل اس طرح ہے:

نیا بی در جہاں یارے کہ داند دلنوازی را
بخود گم شد، نگہ دارا بروئے عشق بازاں را

اقبال کا یہ شعر بقول مولانا وارث ریاضی کلیات اقبال میں موجود ہے۔ ڈاکٹر ظفر احمد صدیقی کی اطلاع کے بموجب زبور عجم ص ۶۲، مشمولہ کلیات اقبال فارسی، اقبال اکیڈمی، پاکستان، لاہور ص ۴۰۶ میں شریک اشاعت ہے۔''

پروفیسر مختار الدین احمد